سوال

(10) سب سے پہلے خدا نے میرا نور پیدا کیا) کیا یہ حدیث صحیح ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(اول ماخلق اللہ نوری) (سب سے پہلے خدا نے میرا نور پیدا کیا) کیا یہ حدیث صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث زبان زد صوفیائے کرام ضرور ہے چنانچہ مکتوبات امام زبانی مجدد الف ثانی میں ونیز دیگر صوفیائے کرام نے بھی ذکر کی ہے مولود کی کتابوں میں علی الخصوص ذکر کی جاتی ہے ابن الجوزی کے رسالہ میلاد النبی میں ان لفظوں سے بھی بیان کیا ہے۔ (اول ماخلق اللہ نوری ومن نوری خلق جمیع الکائنات) بعض کتب میں مرقوم ہے۔ (انا من نور اللہ والمؤمنون نوری) یہ سب کی سب لوگوں کی تراشی ہوئی حدیثیں ہیں جن کی صحت قطاًثابت نہیں بلکہ معد (اول ماخلق اللہ القلم) کے صریح خلاف ہے اوراس حدیث سے یہ بات واضح ہورہی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ خدا کے نور سے جب پیدا ہوئے اور ایمان لانیوالے خدا کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے تو امیں تجزی لازم آئی جو بالاتفاق درست نہیں۔ نفس نبوت کی قدامت حدیث

متی کنت نبیا فقال کنت نبیا وآدم لمنجدل بین الماء والطین

سے ثابت ہے۔ قلم کا وجود بالاتفاق اول ہے۔ اس سے کہا گیا تھا لکھ: جواباً عرض کیا (ماکتب اللہ میاں نے اس سے کہا اکتب تقادیر الخلائق فکتب ماکان ومایکون) اس میں آپ کی نبوت سب کچھ آجاتی ہے۔

اس میں شک نہیں کہ نور کے متعلق جس قدر روایات وارد ہیں ثابت نہیں، ابن الجوزی کی طرف رسالہ میلاد النبی کی نسبت لوگوں نے کی ہے مگر یہ کسی متباع کا مخترعہ ہے یہ اس رسالہ سے بری ہیں ان کی شان اس متہم کی اختراعاتی روایتوں کے بیان سے مبرا ہے۔ مولنا عبدالجلیل سامرودی اخبار اہل ہدیث دہلی جنوری ۱۹۵۵ء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد09ص58

محدث فتویٰ